''خطباتِ ختم نبوت'' (جلد چہارم)

مرتب: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ضخامت: ۴۰۰صفحات۔ قیمت: ۱۸۰روپے

ملنے کا پتا: دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ۵۔ حسین سٹریٹ وحدت روڈ، نیو مسلم ٹاؤن، لاہور

مبلغ ختم نبوت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ذھن کے پکے آدمی ہیں۔ ردّ قادیانیت اور تحفظِ ختم نبوت کے عنوان پر اکابر کے خطبات کی یہ چوتھی جلد ہے، جو مولانا کی محنت وذوق کا بیّن ثبوت ہے۔

ہمارے اکابر علماءِ حق نے اپنے اپنے عہد میں اللہ تعالیٰ کی عطاء کی ہوئی صلاحیتوں کو اسلام کی تبلیغ واشاعت کیلئے بھرپور طریقے سے صرف کیا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے بقول ''خطابت ورثۂ انبیاء ہے۔ تمام انبیاء ورسل نے خطابت کو ہی ذریعۂ اظہار بنایا'' عہدِ جدید میں ذرائع ابلاغ ترقیوں کے بام عروج کو چھورہے ہیں مگر خطابت آج بھی مؤثر ترین ذریعۂ اظہار ہے۔

''خطباتِ ختم نبوت'' جلد چہارم میں مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ، مولانا لال حسین اخترؒ، مولانا محمد مالک کاندھلویؒ، علامہ شاہ احمد نورانی، آغا شورش کاشمیریؒ، مولانا سید اسعد مدنی، علامہ خالد محمود اور دیگر علماء کے علمی وتحقیقی خطبات شامل ہیں۔ ضرورتِ رسالت، توہین رسالت، تکمیل دین اور ختم نبوت، معراج نبوی عقلی ونقلی دلائل کی روشنی میں، حیاتِ مسیح علیہ السلام، نزول مسیح، ظہورِ مہدی، خروجِ دجّال، قادیانیوں اور دوسرے کافروں میں فرق، مرزائی انگریز کے جاسوس ایسے اہم عنوانات پر زبردست علمی مواد موجود ہے۔

''آنے والے انقلاب کی تصویر''

تالیف: مولانا سید محمد میاںؒ

تدوینِ جدید: ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری

ضخامت: ۶۸صفحات۔ قیمت ۲۵روپے

ناشر: محمد ریاض درّانی، جمعیت پبلی کیشنز متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ لاہور

مولانا سید محمد میاں رحمتہ اللہ علیہ کا شمار جامع الصفات شخصیات میں ہوتا ہے۔ وہ ایک عالم باعمل، مدرس، مؤلف ومحقق، مؤرخ، سیاست دان اور مفتی کی حیثیت سے مختلف جہتوں میں دین کی خدمت انجام دیتے رہے۔ کئی کتابوں اور رسائل کی صورت میں اُن کا تحریری کام دینی لٹریچر میں زندۂ جاوید ہے۔ جمعیت علماء ہند کی فکری رہنمائی کرنے والے بزرگوں میں سے ایک تھے۔ ''آنے والے انقلاب کی تصویر'' مولانا علیہ الرحمتہ کا ایک نایاب رسالہ ہے جو پاکستان سے قبل سیاسی ہنگامہ خیزیوں کے دور میں شائع ہوا تھا۔

اب جناب محمد ریاض درّانی نے جدید اہتمام کے ساتھ اِسے دوبارہ شائع کیا ہے۔ جدید اشاعت کی خوبی یہ ہے کہ اس کی تدوینِ جدید ممتاز محقق ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری نے کی ہے۔ اور ضروری حواشی کے ساتھ اس تصویر کو مکمل کردیا ہے۔ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱۔ یورپ کے ذرائع دولت ۲۔ آزاد ہندوستان کی حیثیت ۳۔ ہم ہندوستان میں کیا چاہتے ہیں؟ ۴۔ تحفظِ دولت اور ہندو مسلم معاہدات ۵۔ ہمارا طریق عمل اور اسلامی خدمات۔ آخر میں دو